اقبال اکادمی پاکستان کا خبر نامہ

اقبال نامہ

جنوری تا مارچ ۲۰۲۳ء

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا
یہ سنگ و خشت نہیں، جو تری نگاہ میں ہے

رئیس ادارت: پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین

مدیر: ڈاکٹر طاہر حمید تنولی

مجلس ادارت: ارشاد الرحمٰن، محمد بابر خان، محمد اسحاق، اسد حنیف

تزئین و آرائش: محمد اعجاز سلیم

اقبال اکادمی پاکستان
• Tel:+92 (42) 99203573 • Fax: +92 (42) 36314496
• email:info@iap.gov.pk • www.allamaiqbal.com

ایرانی اہل علم کے وفد کی اقبال اکادمی پاکستان لاہور آمد

اقبال اکادمی پاکستان اور دانشگاہ قرآن وحدیث قم و دانشگاہ ادیان و مذاہب قم کے اشتراک سے
ایران میں فکر اقبال کے فروغ کے لیے کاوشوں پر اتفاق

علامہ اقبالؒ کا تصور امت

ایران کے ممتاز اہل علم کا ایک وفد ۱۳ فروری ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان کے دورے پر تشریف لایا۔ وفد کی قیادت سید ابوالحسن نواب رئیس دانشگاہ ادیان و مذاہب قم نے کی۔ شرکاء میں عبدالہادی مسعودی رئیس دانشگاہ قرآن وحدیث قم، محمد نجف لکزئی، رئیس دانشکدہ شعبہ سیاسیات باقر العلوم علوم و

فرہنگ اسلامی، اور حسین احمدی سربراہ محکمہ تعمیر و ترقی برائے مقامات مقدسہ قم شامل تھے۔

ناظم اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے وفد کا استقبال کیا۔ وفد نے باقاعدہ اجلاس سے قبل اقبال اکادمی پاکستان کے مرکز فروخت کتب، اکادمی کی لائبریری اور آرکائیوز سیکشن کا دورہ کیا۔

اس موقع پر اقبال اکادمی پاکستان میں ''علامہ اقبال کا تصور امت'' کے عنوان سے خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ نشست کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کی سعادت جناب نجیب الرحمٰن نے حاصل کی۔ کلام اقبال سید صفدر علی کاظمی نے پیش کیا۔

ناظم اقبال اکادمی پاکستان نے اس نشست کا آغاز کرتے ہوئے اقبال اکادمی پاکستان کا تعارف پیش کیا اور انھوں نے اس کے قیام، تاریخ، مختلف شعبہ جات کے کردار، فکر اقبال کے فروغ کے لیے کی جانے والی ملکی و بین الاقوامی کاوشوں، اکادمی کی شائع شدہ کتب، صدارتی اقبال ایوارڈ، اکادمی کی مجلسی اور الیکٹرانک میڈیا سے متعلق سرگرمیوں پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔

بعد ازاں انہوں نے علامہ اقبال کی فارسی شاعری کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ایران اور

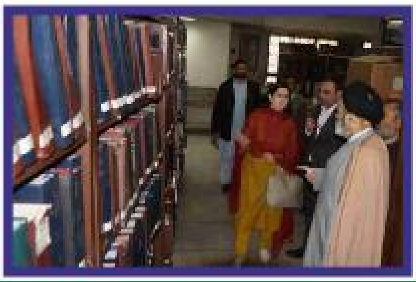

پاکستان کے درمیان تعلقات کے استحکام کے لئے علامہ اقبال کے فارسی کلام کو ایک پل قرار دیتے ہوئے مشترکہ کاوشوں پر زور دیا۔ انھوں نے ایران میں اقبال چیئر کے قیام، علامہ اقبال کے اردو کلام، ان کے منتخب مکاتیب اور نثری تحریروں کے فارسی زبان میں ترجمے کی تجاویز بھی پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ تراجم کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان علمی، فکری، ثقافتی، تہذیبی تعلق فروغ پائے گا اور بلند علمی سطح کے ان منصوبوں سے باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوں گے۔

وفد کے سربراہ سید ابوالحسن نواب نے اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر اور اقبال اکادمی پاکستان کی پاکستان کے لیے اہمیت جوہری ہتھیاروں سے بھی زیادہ ہے کیونکہ پاکستان کے جوہری ہتھیار صرف پاکستان کی جغرافیائی حدود اور زمینی وجود کے

محافظ ہیں جبکہ پاکستان کے ملی اور تہذیبی وجود کی حفاظت کی ضمانت علامہ اقبال کی فکر اور اقبال اکادمی پاکستان جیسے ادارے کے باعث ہے۔ علامہ اقبال کی سوچ کا محور اسلام اور ملت اسلامیہ ہی رہا۔ لہٰذا علامہ اقبال کا نام، ان کا تذکرہ اور ان کی فکر جب تک زندہ ہے یہ امت مسلمہ کے زندہ رہنے کی ضمانت فراہم کرتا رہے گا۔

وفد کے رکن عبدالہادی مسعودی نے اجلاس کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران اور پاکستان زبان، تاریخ، تہذیب وثقافت، ہمسائیگی حتی کہ طرز حکمرانی کے لحاظ سے بھی باہمی قربت کے حامل ہیں کیونکہ یہ دونوں ایک ہی جڑ سے پیدا ہونے والے درخت ہیں۔ انھوں نے علامہ اقبال کے فلسفہ خودی اور تصور امت پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ

علامہ اقبال کا فلسفہ خودی خود کو پرکھنا، دیکھنا، خود پر بھروسا کرنا اور اپنے ارتقا کے لیے مصروفِ عمل رہنا جیسے تصورات کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کی فکر اور شخصیت اب امت کا حصہ بن چکے ہیں۔ ہمیں اپنی امت کے وجود کو بحال رکھنے کے لئے علامہ اقبال سے اور ان کی فکر سے وابستہ رہنا ہے۔ علامہ اقبال بھی حرکت، ترقی اور مسلسل پیش رفت کی تلقین کرتے ہیں۔

وفد کے رکن محمد نجف لکزائی نے علامہ اقبال کے تصور امت اور مسلم تصور حکمرانی پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انھوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا تصور حکمرانی توحید، نبوت اور قرآن مجید سے ماخوذ ہے۔ علامہ اقبال نے امت کے وجود اور امت کی وحدت کو محفوظ کرنے کے لیے قرآن مجید کو مرکز ومحور بنانے پر زور دیا۔ علامہ اقبال نے امت مسلمہ کے اجتماعی وجود کے لیے جس خطرے سے بار بار متنبہ کیا وہ مسلمانوں کا باہمی انتشار اور افتراق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایران کے علوم اسلامیہ کے مراکز، خانہ فرہنگ ایران، لاہور اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے آن لائن سیمینارز کا انعقاد بھی کرنا چاہیے تاکہ پاکستان اور ایران کے اہل علم سے دونوں ممالک کے لوگ مستفید ہوسکیں اور ہم علامہ اقبال کے تصور امت کو حقیقت میں ڈھال سکیں۔

اجلاس میں پاکستان کی جانب سے ممتاز استاد ڈاکٹر محمد علی چودھری نے علامہ اقبال کے تصور امت، ایران اور پاکستان کے تعلقات کے استحکام اور باہمی روابط کے فروغ کے لیے علامہ اقبال کی شخصیت، افکار اور ان کے فارسی کلام پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا تصور امت مادی تصورات سے بالاتر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں اقبال شناسی کی روایت بہت مستحکم ہے۔ معروف اقبال شناس جناب بقائی ماکان، جناب قاسم صافی اور جناب حسین ساکت جیسے اہل علم نے نہ صرف پاکستانی اقبال شناسوں کی کتابوں کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا بلکہ علامہ اقبال کی شخصیت اور فکر پر غیر معمولی اہمیت کی حامل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ انہوں نے ایران میں علامہ اقبال کی فکر کے مزید فروغ اور ایران و پاکستان میں تعلقات کے استحکام و فروغ کے لیے خانہ فرہنگ ایران کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ خانہ فرہنگ ایران، لاہور اور اقبال اکادمی پاکستان کے اشتراک سے سیمینار کا انعقاد کرنے اور فارسی زبان سکھانے کے لیے مزید کاوشیں کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت ایران دنیا بھر میں 'کرسی فردوسی' کے قیام کے لیے کی جانے والی کوششوں کی طرح ایران میں اقبال چیئرز اور اقبال شناسی کے مراکز قائم کرنے کا آغاز بھی کرے۔ اس کے لیے انھوں نے اپنی خدمات بھی پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ ان کاوشوں کو آگے بڑھانے میں اقبال اکادمی پاکستان بہت موثر کردار ادا کرسکتی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی کے سابق پرو وائس چانسلر اور ممتاز استاد ادبیات فارسی جناب ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے کہا کہ پاکستان میں فارسی زبان کی ترویج کے لیے خاص کاوشیں کی گئی ہیں اور باضابطہ تدریس کی جاتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ایران میں بھی زبان اردو کے زیادہ مراکز قائم ہوں اور اس کی تدریس کی جائے۔ علاوہ ازیں دونوں ممالک کے اساتذہ، طلبہ اور ماہرین اقبالیات کے علمی دورے ترتیب دیئے جائیں تاکہ باہمی علمی و اقبالیاتی کاوشیں عمل میں لائی جاسکیں۔

آخر میں وفد کے سربراہ سید ابوالحسن نواب نے اپنے خطاب میں اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور یہ اعلان کیا کہ ادیان و مذاہب یونیورسٹی قم، ایران میں اقبال چیئر کے قیام کی کوشش کی جائے گی۔ مزید برآں انہوں نے کہا کہ بہت جلد ادیان و مذاہب یونیورسٹی قم، ایران میں اردو ادب میں ایم فل اور پی ایچ۔ڈی کی تدریس کا آغاز کیا جارہا ہے۔ جس کے لیے پاکستان سے اہل علم کی خدمات بھی لی جائیں گی۔ اجلاس میں وفد کے شرکا کے ساتھ پاکستانی اہل علم اور اقبال اکادمی پاکستان کے افسران بھی شریک تھے۔ شرکا میں پروفیسر ڈاکٹر سلیم مظہر، ڈاکٹر ناصر محمود وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ممتاز استاد ڈاکٹر محمد علی چودھری، جناب محمد رفیق طاہر، جناب محمد عدنان، ڈپٹی ڈائریکٹر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، ڈاکٹر عروبہ صدیقی، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور، محترمہ معصومہ محقق، استاد زبان فارسی، خانہ فرہنگ ایران، ڈاکٹر مرتضیٰ جعفری، پرنسپل نیشنل کالج آف آرٹس، لاہور، جناب عبدالرشید، اوکاڑہ یونیورسٹی، جناب محمد جواد، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، جناب احمد حسن، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، ڈاکٹر خضر یاسین اور محمد نعمان چشتی شامل تھے۔

گورنر پنجاب محمد بلیغ الرحمٰن سے ایرانی وفد کی ملاقات

پنجاب کی نمایاں جامعات کے وائس چانسلرز اور ڈائریکٹر اقبال اکادمی کی شرکت

عزت مآب گورنر پنجاب جناب محمد بلیغ الرحمٰن سے علمی و ادبی اور مذہبی علما پر مشتمل اعلیٰ سطح کے ایرانی وفد نے ۱۲ر فروری ۲۰۲۳ء کو گورنر ہاؤس لاہور میں ملاقات کی۔ اس اجلاس میں پنجاب اور ایران کی جامعات کے مابین روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ ایرانی علما کے اس وفد کی گورنر پنجاب، پنجاب کی جامعات کے وائس چانسلر صاحبان، اقبال اکادمی پاکستان اور دیگر متعدد اداروں سے ملاقات کا اہتمام وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر ناصر محمود نے کیا۔ جناب محمد رفیق طاہر اور جناب محمد عدنان نے پنجاب بھر میں یہ پروگرام ترتیب دیا۔

ایرانی علما کے اس وفد کی قیادت سید ابوالحسن نواب رئیس دانشگاہ ادیان و مذاہب قم نے کی جب کہ دیگر شرکا میں عبدالہادی مسعودی رئیس دانشگاہ قرآن و حدیث قم، محمد نجف لکزائی، رئیس دانشکدہ شعبہ سیاسیات باقر العلوم علوم و فرہنگ اسلامی، اور حسین احمدی سربراہ محکمہ تعمیر و ترقی برائے مقامات مقدسہ قم شامل تھے۔ اس تعارفی اجلاس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور پنجاب کی جامعات کے وائس چانسلرز بھی موجود تھے۔ جن میں ایرانی قونصل جنرل مہران موحد فر، خانہ فرہنگ ایران کے ڈائریکٹر جنرل جعفر روناس، پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر، وائس چانسلر فاطمہ جناح میڈیکل یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر خالد مسعود گوندل، وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن، پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا، وائس چانسلر یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز پروفیسر ڈاکٹر نسیم احمد اور ریکٹر سپیریئر یونیورسٹی ڈاکٹر سمیر ارحمان موجود تھے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر ناصر محمود نے پیش کیے۔ ڈاکٹر محمد سلیم مظہر نے پاک ایران تعلقات کے حوالے سے گفتگو کی۔ گورنر پنجاب جناب محمد بلیغ الرحمان نے وفد کو حکومت پنجاب کی علمی و ادبی اور تعلیمی کاوشوں سے آگاہ کیا۔ انھوں نے توجہ دلائی کہ پنجاب کی جامعات اس ضمن میں کاوشیں کر رہی ہیں اور ہمارے دیگر مقتدر دینی و علمی و ادبی ادارے اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ انھوں نے حکومت پنجاب کے تحت ۲۰۱۷ء سے قرآن مجید کی نصابات میں شمولیت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہم زندگی کے کسی بھی میدان میں ترقی نہیں کر سکتے جب تک ہم قرآن کریم سے استفادہ نہ کرلیں۔ اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے ہم نے مختلف مدارج میں قرآن مجید کی تعلیم اور تفہیم کو نصابات کا حصہ بنایا ہے۔ ایرانی وفد کے سربراہ جناب سید ابوالحسن نواب رئیس نے اس امر کو سراہا اور ایران میں اس حوالے سے کی جانے والی کاوشوں پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان کو علم و ادب اور تہذیب و ثقافت کے میدان میں مل کر اہداف حاصل کرنے چاہییں۔

بعد ازاں ایرانی علما کے اس وفد نے اپنے سات روزہ قیام میں اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام نشست "علامہ اقبال کا تصور امت"، پنجاب یونیورسٹی میں "پاک ایران" مذاکرہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں منعقدہ ورکشاپ "پاک ایران تعلقات تاریخی تناظر میں" اور فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی کے زیر اہتمام ایک سیمینار میں بھی شرکت کی۔ ایرانی وفد کی چیئرمین ایچ ای سی سے بھی ملاقات اس دورہ میں شامل رہی۔

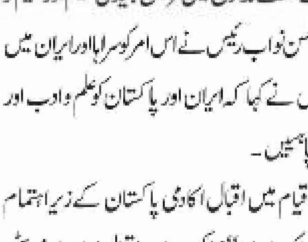

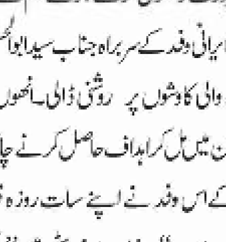

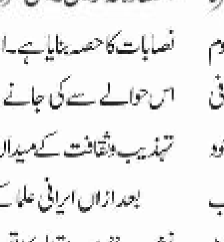

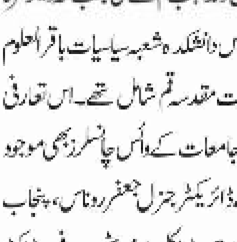

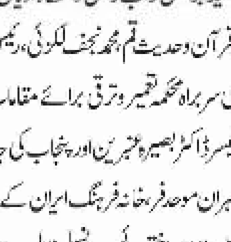

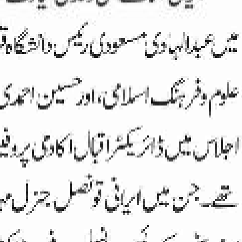

دانشگاہ ادیان و مذاہب ایران میں ''اقبال چیئر'' کا قیام

اقبال اکادمی پاکستان اور دانشگاہ ادیان و مذاہب، اسلامی جمہوریہ ایران کے مابین لیٹر آف انڈرسٹینڈنگ (LoU) پر دستخط کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور دانشگاہ ادیان و مذاہب (University of Religions and Denomination)، اسلامی جمہوریہ ایران کے مابین دانشگاہ ادیان و مذاہب ایران میں "اقبال چیئر" کے قیام کے حوالے سے لیٹر آف انڈرسٹینڈنگ (LoU) پر دستخط کی تقریب چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اسلام آباد کے دفتر میں ۲۱ رفروری ۲۰۲۳ء کو منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور یونیورسٹی دانشگاہ ادیان و مذاہب، اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر جناب سید ابوالحسن نواب نے لیٹر آف انڈرسٹینڈنگ (LoU) پر دستخط ثبت کیے۔

اس موقع پر جناب عبدالہادی مسعودی رئیس دانشگاہ قرآن و حدیث، قم، جناب محمد نجف لکزئی، رئیس دانشکدہ شعبہ سیاسیات، باقر العلوم علوم و فرہنگ اسلامی اور جناب حسین احمدی سربراہ محکمہ تعمیر و ترقی برائے مقامات مقدسہ قم، ڈاکٹر ابراہیم امینی ڈائریکٹر سنٹر آف ایشیا پیسفک اسٹڈیز، چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر مختار احمد، ڈاکٹر شائستہ سہیل، ایگزیکیٹو ڈائریکٹر ایچ ای سی/ قائم مقام وائس چانسلر قائداعظم یونیورسٹی، پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر سابق پرو وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی، ڈاکٹر ناصر محمود، وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد اور دیگر اہل علم بھی موجود تھے۔

صدر دانشگاہ ادیان و مذاہب جناب سید ابوالحسن نواب نے کہا کہ ''اقبال چیئر'' کے قیام سلسلے میں LoU پر دستخط ہونا ایک تاریخی اقدام ہے جو نہ صرف فکر اقبال کی ترویج کے سلسلے میں اہم ہے بلکہ اس سے دونوں ممالک کے مابین اقبال شناسی کی روایت کو فروغ ملے گا اور پاکستان اور ایران کی دوستی مستحکم تر ہو سکے گی۔ بلاشبہ علامہ محمد اقبال وہ شاعر ہیں جن کا کلام اور افکار دونوں ہی امت مسلمہ کے مابین محبت و ہم آہنگی پیدا کرنے کی قدرت رکھتے ہیں۔ اس سے قبل ایرانی وفد نے گورنر ہاؤس اور پنجاب کی مختلف جامعات کا دورہ بھی کیا اور اس ضمن میں اقبال اکادمی پاکستان میں ۳۱/فروری ۳۲۰۲ء کو ''علامہ اقبال کا تصور امت'' کے عنوان سے منعقدہ سیشن میں بھی شرکت کی۔

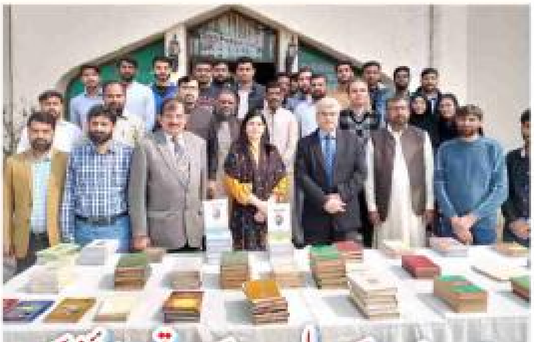

مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع پر نمائش کتب

مادری زبانوں کے عالمی دن کے موقع اقبال اکادمی پاکستان نے ۲۱ رفروری ۲۰۲۳ء بروز منگل کو اقبال اکادمی کے تحت شائع شدہ پاکستان کی علاقائی زبانوں میں مرقوم اقبالیاتی کتب کی نمائش کا اہتمام کیا۔ یہ نمائش ایوان اقبال میں اقبال اکادمی کے مرکز فروخت میں منعقد کی گئی۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے ہمراہ معروف ماہر اقبالیات ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈائریکٹر نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگوئجز جناب عماد الدین اور اساتذہ و طلبہ نے نمائش کتب کا دورہ کیا۔ اس موقع پر گفت گو کرتے ہوئے ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے مادری زبانوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور تاریخی تناظر میں ان کی افادیت پر بات کی۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے طلبہ و طالبات کو مادری زبانوں کی تحصیل اور مطالعہ کی تشویق دلائی اور بتایا کہ اقبال اکادمی اس سلسلے میں متعدد کتب شائع کر چکی ہے اور بہترین کتاب کو ہر تین برس بعد اقبال صدارتی ایوارڈ بھی دیا جاتا ہے۔ حال ہی میں کشمیری زبان میں حیات اقبال کا تعارفی کتابچہ شائع کیا گیا ہے جو کشمیر کے ساتھ ساتھ مادری زبانوں سے لگاؤ اور محبت کا ثبوت ہے۔ ڈائریکٹر نمل جناب عماد الدین نے اقبال اکادمی کی کاوشوں کو سراہا۔

علامہ اقبال کے شعری مجموعے "جاوید نامہ" پر خصوصی نشست

"جاوید نامہ" کی ڈینش مترجم محترمہ صدف مرزا کے اعزاز میں خانہ فرہنگ ایران میں نشست کا اہتمام کیا گیا

خانہ فرہنگ ایران، لاہور میں ۱۲ جنوری ۲۰۲۳ء بروز جمعرات "جاوید نامہ" کی ڈینش مترجم محترمہ صدف مرزا کے اعزاز میں نشست منعقد ہوئی۔ اس نشست میں مقررین نے علامہ اقبال کی شہرہ آفاق تصنیف "جاوید نامہ" پر اظہار خیال کیا۔ اس نشست کا اہتمام ڈائریکٹر خانہ فرہنگ ایران جناب جعفر روناس نے کیا۔ صدارت جسٹس (ر) ناصرہ اقبال نے کی جب کہ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں محترمہ پر مختلف حوالوں سے روشنی ڈالی، نیز اس ضمن میں حاضرین کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے عصر حاضر میں "جاوید نامہ" کی اہمیت پر گفتگو کی اور ترجمہ نگاری کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے اس مجموعے پر روشنی ڈالی۔ ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ جناب جعفر روناس نے صدف مرزا کے ترجمے کی کاوش کو سراہا اور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ صدر مجلس ناصرہ اقبال صاحبہ نے صدف مرزا کو مبارک باد پیش کی اور کہا کہ یہ علامہ کی وہ تصنیف ہے جس کی وہ خود تعریف کیا کرتے

صدف مرزا نے ڈنمارک سے تشریف لائے مہمانان کو "جاوید نامہ" کے ترجمے کا تعارف کرایا اور اس تھے۔ تقریب کا اختتام ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ کی جانب سے پھولوں کے تحفے اور سوونیئر سے ہوا۔

خصوصی پیغام

اقبال اکادمی پاکستان نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر گومباغ کیمپس کشمیر سے تعلق رکھنے والے اقبال اسکالر ڈاکٹر اعجاز احمد لون کا وڈیو پیغام جاری کیا

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر اقبال اکادمی پاکستان نے ۵ فروری ۲۰۲۳ء کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی ملائشیا، گومباغ کیمپس کشمیر سے تعلق رکھنے والے اقبال اسکالر ڈاکٹر اعجاز احمد لون کا وڈیو پیغام جاری کیا۔ ڈاکٹر اعجاز احمد لون نے اپنے پیغام میں کہا ہم سب اس بات سے آگاہ ہیں کہ علامہ اقبال کا پیغام آفاقی ہے اور کشمیری ہونے کے ناتے ہماری توجہ اس بات پر مرکوز ہونی چاہیے کہ علامہ کی فکر و فلسفے سے اسلامی نظریہ تعلیم کے اغراض و مقاصد کیا اخذ ہوتے ہیں۔

اگر ہم علامہ اقبال کی فکر و فلسفے سے یہ نکات اخذ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ ہمارے لیے بہت بڑی کامیابی ہوگی۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے آپ کو خود مختار بھی بنانا ہوگا۔ ہمیں بہ یک وقت سماجی، معاشی، تعلیمی اور سیاسی محاذوں پر جدوجہد کرنی ہوگی۔ علامہ اقبال کے نزدیک مسلم معاشرے سے مراد پوری امت مسلمہ ہے اور آج ہمیں بھی علاقائی حدود و قیود سے نکل کر پوری امت مسلمہ میں اتحاد و اتفاق پیدا کرنا ہوگا۔ اگر خود مختار مسلم ممالک خوش حال ہوں گے تو مقبوضہ علاقوں کے لیے ان کی آواز زیادہ موثر اور مستحکم ہوگی۔

یوم یکجہتی کشمیر کے موقع پر میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ کشمیر کے حوالے سے علامہ اقبال کے نظریات کو عام کیا جائے۔ میں پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے اقبال اور کشمیر کے حوالے سے اظہار خیال کا موقع فراہم کیا ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ اس سلسلے کو جاری رکھیں گی۔ اس حوالے سے میری تجویز ہے کہ علامہ اقبال کے افکار پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے جس میں کشمیری اہل علم کو بھی مدعو کیا جائے۔

ڈاکٹر اعجاز احمد لون کا یہ پیغام مکمل صورت میں اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

لیکچر: ”اسرارِ خودی۔ فکرِ اقبال کا اہم ماخذ“

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۷؍جنوری ۲۰۲۳ء کو ”اسرارِ خودی۔ فکرِ اقبال کا اہم ماخذ“ کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر محمد شاہد اقبال (صدر شعبہ فارسی / ڈین فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ اسلامک لرننگ) تھے۔ ڈاکٹر محمد شاہد اقبال نے گفت گو کرتے ہوئے کہا کہ ”اسرارِ خودی“ ایسی تصنیف ہے جس نے پوری دنیا میں نئی فکر، سوچ اور بحث کا آغاز کیا۔ اقبال سیاسی و ادبی طور پر ایک ایسی تاریخ کا آغاز کر رہے تھے جو فنی و فکری طور پر ملت کی بیداری کا کام کرے۔ ”اسرارِ خودی“ نے ان دونوں مقاصد کو اجاگر کیا۔ برصغیر میں سیاسی ارتقا یا شعری ارتقا اقبال سے پہلے مختلف معنی میں جانے جاتے تھے۔ سعدی و رومی اور حافظ جیسے شعرا کی موجودگی میں غیر زبان میں شعر کہنا اور اپنی آواز بلند کرنا اقبال کی قادر الکلامی کی دلیل ہے۔ آج کے دور میں اپنا نصب العین یا مقصد حاصل کرنے کے لیے فرد کو مشکلات درپیش ہوتی ہیں اور اگر انہیں قبول کر لیا جائے تو ایسی بات نہیں کہ وہ دوبارہ عروج نہ پا سکیں۔ دل میں سوز و ساز پیدا ہو جائے تو فرد کے لیے ہر راستہ کھلا ہے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

معروف ماہر تعلیم اور شاعر پروفیسر عبدالحق مراد کے اعزاز میں تقریب

قرآن مجید کا منظوم اردو مترجم، ممتاز ماہر تعلیم اور معروف شاعر پروفیسر عبدالحق مراد اقبال اکادمی پاکستان ۱۱؍جنوری ۲۰۲۳ء کو اقبال اکادمی پاکستان تشریف لائے۔ اس موقع پر اکادمی کے کتب خانے میں ان کے ساتھ نشست ہوئی جس میں اقبال اکادمی پاکستان کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین اور اکادمی کے افسران اور سٹاف نے شرکت کی۔

پروفیسر عبدالحق مراد نے اپنے منظوم اردو ترجمہ قرآن ”نوائے قرآن“ پر گفت گو کی۔ انہوں نے قرآن حکیم کے منظوم تراجم کی تفصیل اور تاریخ پر بیان کرتے ہوئے اپنے ترجمے ’نوائے قرآن‘ کے خصائص کو موضوع گفت گو بنایا۔ ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ان کے اس موقع پر پیش کیے گئے منظوم اردو ترجمہ ”نوائے قرآن“ کے حوالے سے کچھ اقتباسات پیش کیے اور بتایا کہ یہ ترجمہ سلیس، رواں اور ایجاز و اختصار کا حامل ہے۔ آیات کا اشعار میں ترجمہ بہت احتیاط کا تقاضا کرتا ہے۔ غیر ضروری طوالت سے احتراز کسی بھی مترجم کی زبان و بیان پر قدرت اور شعری مہارت کی دلیل ہے۔

انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب نے تعلیمی اداروں میں ترجمہ قرآن کے مطالعے کو بطور مضمون شامل کیا ہے۔ اگر قرآن مجید کی چند سورتوں کا منظوم ترجمہ بھی شامل نصاب کر دیا جائے تو بالخصوص نسل نو کے لیے اسے ذہن نشین کرنا زیادہ آسان ہوگا۔ انہوں نے تجویز دی کہ منتخب احادیث اور بعض دعاؤں کا منظوم ترجمہ بھی کیا جانا چاہیے۔ تقریب کے اختتام پر پروفیسر عبدالحق مراد نے اقبال اکادمی پاکستان کی لائبریری کے لیے منظوم ترجمہ قرآن کا ایک نسخہ پیش کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر، اقبال اکیڈمی پاکستان کا پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کا دورہ

اقبال اکادمی پاکستان کی ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ۶؍مارچ ۳۲۰۲ء کو پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن (پی ایچ ای سی) کا دورہ کیا اور پروفیسر ڈاکٹر شاہد منیر، چیئرمین، پی ایچ ای سی کو اقبال اکادمی کی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور انھیں رسائل و جرائد پیش کیے۔ چیئرمین پی ایچ ای سی نے اقبال اکادمی کے کام کو سراہا اور پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کو پی ایچ ای سی کا سووینیئر پیش کیا۔

اس موقع پر یہ طے پایا کہ پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن، اقبال اکادمی اور مختلف جامعات کے اشتراک سے ایک کانفرنس کے انعقاد کے سلسلے میں جلد اجلاس کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ فروغ اقبال کے لیے مشترکہ کاوش کی جا سکے اور نوجوان نسل کو پیغام اقبال سے آشنا کیا جا سکے۔

بیاد پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان، پروفیسر ڈاکٹر ایوب صابر اور محمد اکرام چغتائی

تعزیتی ریفرنس

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۸ر جنوری ۲۰۲۳ء بروز بدھ کو ایک تعزیتی ریفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ تعزیتی ریفرنس پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان، پروفیسر ڈاکٹر ایوب صابر اور محمد اکرام چغتائی کی یاد میں ہوا۔ تعزیتی ریفرنس کی صدارت ڈاکٹر معین الدین عقیل نے کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی، ڈاکٹر نجیب جمال، ڈاکٹر مظہر معین، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، ڈاکٹر وحید الزمان طارق، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی، نوجوان سکالر زید حسین، انجینئر عنایت علی اور محمد

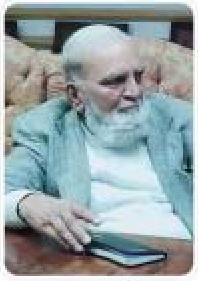
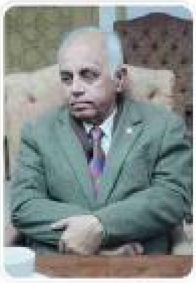

اکرام چغتائی کے اہل خانہ عمران چغتائی (فرزند محمد اکرام چغتائی) اور افشین چغتائی (دختر محمد اکرام چغتائی) نے مرحومین سے منسلک یادوں کو تازہ کیا۔ ان شخصیات کے فکر و فن پر تفصیلی گفتگو ہوئی اور انہیں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ بعد ازاں مرحومین کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ سوانح نگاری یا شخصیت پر لکھنا ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ ان تمام شخصیات نے بڑے دلائل کے ساتھ علامہ اقبال اور دیگر مشاہیر کی شخصیات کے حوالے سے لکھا۔

صدر مجلس ڈاکٹر معین الدین عقیل نے کہا کہ ان تینوں شخصیات کا اقبال سے خاص رشتہ رہا اور ان کا مستقل موضوع اقبال ہی رہا۔ ان لوگوں نے اپنی دنیا آپ پیدا کرنے کے مصداق اپنی زندگی بسر کی۔

ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے کہا کہ ان شخصیات کا حق ادا کرنا مشکل ہے۔ ڈاکٹر نجیب جمال نے کہا کہ ان شخصیات کا مکمل کام منظر عام پر نہیں آیا۔ اداروں کو اس حوالے سے کام کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر خالد اقبال یاسر نے کہا کہ ہمارے ہاں المیہ ہے کہ ادبا و محققین کا نامکمل کام گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ ان کا کام وقیع ہے اور مختصر وقت میں ان پر بات کرنا مشکل ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر سید مظہر معین نے کہا کہ ضروری ہے کہ ان اکابرین کا تحریر کردہ جو علم و ادب صفحہ قرطاس پر نہیں ہے، اسے ریکارڈ پر لایا جائے اور نئی نسل تک ان کا پیغام پہنچایا جائے۔ ڈاکٹر وحید الزمان طارق نے کہا کہ ایسی شخصیات کی کما حقہ قدر نہیں کی گئی۔ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے کہا کہ یہ تینوں افراد وقتاً فوقتاً اقبال اکادمی پاکستان کے کمیٹیوں کے رکن رہے۔ یہ نہ صرف علمی حوالے سے بلکہ انتظامی معاملات میں بھی اکادمی کی سرپرستی کرتے رہے۔

انجینئر عنایت علی نے کہا مرحومین نے اقبال کی شخصیت کے ہر پہلو پر لکھا۔ نوجوان اسکالر زید حسین نے کہا کہ یہ شخصیات فکرِ اقبال کی محافظ تھیں۔ عمران چغتائی (فرزند محمد اکرام چغتائی) نے تمام مہمانان گرامی کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ میں والد مرحوم کی تحقیق میں کسی نہ کسی طور معاونت کرتا رہا۔ دراصل ان کی ساری زندگی سادگی سے گزری۔ افشین چغتائی (دختر محمد اکرام چغتائی) نے کہا کہ انہوں نے تحقیق کے شعبے میں دن رات محنت کی۔ وہ سوال پوچھنے پر بہت ذوق و شوق سے رہ نمائی کرتے۔ مغرب کے اسکالرز ان کا بہت احترام کیا کرتے۔ ہم ان کے ادھورے علمی کاموں کو تکمیل تک پہنچانے کی پوری کوشش کریں گے۔

تعزیتی ریفرنس میں ڈاکٹر عبدالرؤف رفیقی نے تجویز پیش کی کہ متعلقہ حکام سے بات کرنی چاہیے کہ کسی جامعہ میں کوئی ایک اقبال چیئر یا ریسرچ انسٹیٹیوٹ یا تعلیمی ادارہ یا لاہور کی کوئی سڑک ان معروف اسما سے وابستہ کی جائے۔

ایک روزہ بین الاقوامی اُردو صحافت کانفرنس اور کتاب میلہ: ”اُردو صحافت کے پچھتر سال“ اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

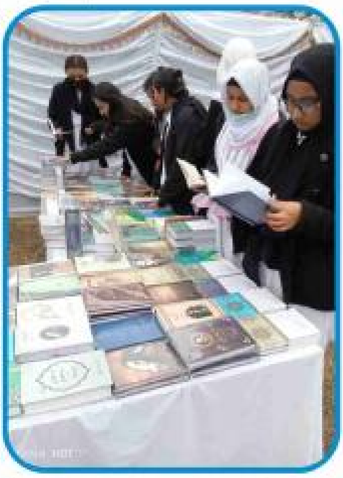

ادارۂ فروغ قومی زبان، اسلام آباد، کے زیر اہتمام پاکستان کے جشن الماسی (ڈائمنڈ جوبلی) کے حوالے سے ۲رفروری ۲۰۲۳ء کو ’اُردو صحافت کے پچھتر سال“ کے عنوان سے ایک روزہ بین الاقوامی اُردو صحافت کانفرنس اور کتاب میلہ کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت انجینئر امیر مقام مشیر برائے وزیر اعظم قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے کی۔ دو نشستوں پر مشتمل کانفرنس کی پہلی نشست کی صدارت محترمہ فارینہ مظہر سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر راشد حمید ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان نے پیش کیے۔

اس موقع پر انجینئر امیر مقام مشیر برائے وزیر اعظم قومی ورثہ وثقافت ڈویژن اور محترمہ فارینہ مظہر سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن نے کانفرنس کے دوران کتب میلہ کا دورہ بھی کیا۔ جہاں ملک بھر سے سرکاری ونیم سرکاری ونجی ادارے اور ناشران نے سٹال لگائے۔ اقبال اکادمی پاکستان کی جانب سے اس کتاب میلہ میں نمائش کتب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جناب انجینئر امیر مقام اور محترمہ فارینہ مظہر نے اقبال اکادمی کی کتب میں خاصی دل چسپی کا اظہار کیا۔ ڈویژن کے افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

علامہ اقبال اور آئن سٹائن کا تصور زمان-مکان

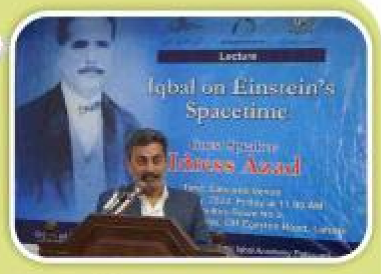

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام آئن سٹائن کے تصور زمان-مکان کے بارے میں علامہ اقبال کی فکر اور فلسفے کے حوالے سے ۲۰ جنوری ۲۰۲۳ء کو ایک لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ معروف اسکالر، اور فلسفۂ سائنس کے استاد پروفیسر ادریس آزاد نے اس موضوع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے علامہ اقبال کی کتاب ”The Reconstruction of Religious Thought in Islam“ میں علامہ اقبال کے وہ خیالات جو آئن سٹائن کے نظریہ اضافیت اور اس کے تصور زمان-مکان کے بارے میں ہیں، کے بارے میں تفصیلی گفتگو کی۔

پروفیسر ادریس آزاد نے اس نکتے کی وضاحت کی کہ آئن سٹائن کے تصور زمان-مکان میں جو نقائص موجود تھے علامہ اقبال کی فلسفیانہ فکر ہمیں ان نقائص کا متبادل زاویہ نگاہ فراہم کرتی ہے۔ پروفیسر ادریس آزاد کا اس اہم علمی موضوع پر لیکچر اہل علم محققین اور اقبالیات کے طالب علموں کے لیے تحقیق اور علم اور جستجو کے نئے گوشے روشن کرتا ہے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

مسلم انسٹی ٹیوٹ، اسلام آباد-وفد کی آمد

یکم فروری ۲۰۲۳ء کو مسلم انسٹی ٹیوٹ، اسلام آباد سے آئے وفد (ملک آصف تنویر اعوان، محمد ساجد علی، محمد بلال رفیق، میاں محمد بلال) نے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین سے ملاقات کی اور علامہ اقبال کے حوالے سے مسلم انسٹی ٹیوٹ سے صاحب زادہ سلطان علی احمد کی سربراہی میں ادارے کی کاوشوں کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر طے پایا کہ دونوں ادارے باہمی اشتراک سے کچھ اقبالیاتی سرگرمیوں کا انعقاد کریں گے۔

ماہرین کمیٹی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کا اجلاس

قومی صدارتی اقبال ایوارڈ (اردو) برائے سال ۲۰۲۱ء کے سلسلے میں مجلسِ ماہرین برائے صدارتی اقبال ایوارڈ)اردو(کا اجلاس ۱۸رجنوری ۲۰۲۳ء، بروز بدھ، ایوان اقبال کمپلیکس کے کمیٹی روم ۲ میں منعقد ہوا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر اکادمی اور کنوینز اقبال ایوارڈ کمیٹی، نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل نے کی۔ ڈاکٹر عبد الرؤف رفیقی، ڈاکٹر خالد اقبال یاسر، پروفیسر ڈاکٹر نجیب جمال اور معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اجلاس میں شرکت کی جبکہ معاون ادبیات حسنین عباس نے اجلاس میں معاونت کی۔ صدر مجلس پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل نے اقبال ایوارڈ کی ازسرِ نو بحالی کے ضمن میں اقبال اکادمی پاکستان کی خدمات کو سراہا۔ اجلاس میں ماہرین کے ارسال کردہ نتائج کی روشنی میں صدارتی اقبال ایوارڈز کی سلیکشن کمیٹی کے لیے سفارشات مرتب کی گئیں۔ صدر مجلس نے نتائج کا اعلان کیا۔ مرتب کردہ نتائج توثیق کے لیے سلیکشن کمیٹی میں پیش کیے جائیں گے۔ اجلاس میں مرحوم اراکین کمیٹی پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب صابر اور محمد اکرام چغتائی کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ اختتام پر ناظم اکادمی نے مہمانوں کو اکادمی کی مطبوعات پیش کیں۔

لیکچر: ''ابلیس کی مجلس شوریٰ''

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۷رفروری ۲۰۲۳ء کو ''ابلیس کی مجلسِ شوریٰ'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر پروفیسر محمد علی تھے۔ جناب محمد علی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نظم ''ابلیس کی مجلس شوریٰ'' میں شیطان کی مجلس کو انسانی روح کی اندرونی کشمکش اور انانیت اور اطاعت کے درمیان کشمکش کے استعارے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس نظم میں شیطان کو ایک مغرور اور منحرف شخصیت کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو اپنی خود اعتمادی کی خواہش اور اطاعت کے خوف کے درمیان پھنسا ہوا ہے۔ شیطان کی مجلس کی تمثیل انسانی روح کی داخلی جدوجہد کا ایک طاقتور استعارہ ہے۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دستیاب ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے جناب محمد علی کو اعزازی شیلڈ پیش کی۔ اس موقع پر کرنل (ر) اشفاق احمد، ڈاکٹر طاہر حمید تنولی اور ڈاکٹر خضر یٰسین موجود تھے۔

بحالی وتزئین قدیم رہائش علامہ اقبال
سٹیئرنگ کمیٹی کا پہلا اجلاس

شعبہ آرکیالوجی اینڈ میوزیم نے ۹رفروری ۲۰۲۳ء کو علامہ اقبال کی قدیم رہائش واقع ۱۱۶ میکلوڈ روڈ میں ''منصوبہ برائے بحالی ومرمت قدیم رہائش علامہ اقبال'' کی سٹیئرنگ کمیٹی کا پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں سٹیئرنگ کمیٹی کے اراکین ڈاکٹر عبدالعظیم ڈائریکٹر جنرل (ڈوم)، جناب منیب اقبال (سبطِ اقبال)، پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)، محترمہ ساجدہ ایچ وندال (سابق پرنسپل نیشنل کالج آف آرٹس)، جناب ملک مقصود (ڈائریکٹر شعبہ آرکیالوجی)، جناب انجینئر نعیم اقبال (پراجیکٹ ڈائریکٹر مقبرہ جہانگیر)، جناب وجاہت علی پراجیکٹ مینیجر آغا خان کلچرل ٹرسٹ، لاہور اور انجینئر محمد عظیم شامل تھے۔

اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اجلاس کے شرکا کو ''منصوبہ برائے بحالی و مرمت قدیم رہائش علامہ اقبال'' کے ضمن میں پروجیکٹر پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کے شرکا کو بتایا گیا کہ منصوبہ پر تین طرح سے کام کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں عمارت کی مخدوش حالت کو بہتر کیا جائے گا نیز ڈرینج سسٹم کی مکمل بحالی ہوگی، بعدازاں عمارت کو میوزیم کی صورت دی جائے گی۔ جناب منیب اقبال نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ عمارت کی بحالی کے بعد اسے میوزیم کی صورت دی جائے اور اس یادگار عمارت میں تھیٹر بھی بنایا جائے۔ نیز ہر حصے کی تاریخی اہمیت سے روشناس کرایا جائے۔

جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس

اقبال اکادمی پاکستان کو برائے طباعت موصول شدہ مسودات کا جائزہ لینے کے لیے جائزہ مسودات کمیٹی کا اجلاس ۹رفروری ۲۰۲۳ء بروز جمعرات ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے دفتر میں منعقد ہوا۔ یہ کمیٹی پروفیسر ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر ابصار احمد، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر خالد ندیم، ڈاکٹر نجیبہ عارف، ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز اور ڈاکٹر عروبہ صدیقی پر مشتمل ہے۔ اس اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر ابصار احمد، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی، ڈاکٹر اعجاز الحق اعجاز اور ڈاکٹر عروبہ صدیقی پر مشتمل ہے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ ناظم اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اراکین کمیٹی کو خوش آمدید کہا۔ شعبہ ادبیات کی طرف سے ۱۲ مسودات برائے جائزہ پیش کیے گئے۔ اراکین کمیٹی نے ان مسودات پر اپنی سفارشات اور تجاویز پیش کیں۔

معاون ناظم ادبیات ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے اجلاس میں معاونت کی۔ اجلاس کے اختتام پر ناظم اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اجلاس میں شریک اراکین کمیٹی کو اکادمی کے رسائل (اقبالیات اور اقبال ریویو) کے تازہ شمارے پیش کیے۔

تین روزہ پاکستان لٹریچر فیسٹیول میں منعقدہ الحمرا آرٹس کونسل، لاہور

''اکیسویں صدی کے تہذیبی چیلنج، پاکستان اور فکر اقبال'' کے عنوان سے نشست

محترمہ آمنہ چیمہ استاد کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن، پنجاب یونیورسٹی، مقابلہ مصوری کی منصف کے طور پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی سے شیلڈ وصول کرتے ہوئے

آرٹس کونسل آف کراچی پاکستان کی جانب سے ۱۰ ارفروری ۲۰۲۳ء کو الحمرا میں تین روزہ پاکستان لٹریچر فیسٹیول کا انعقاد ہوا۔''اکیسویں صدی کے تہذیبی چیلنج، پاکستان اور فکر اقبال'' کے عنوان سے اس ثقافتی میلے کی دوسری نشست منعقد ہوئی۔ جس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، جسٹس (ر) ناصرہ جاوید اقبال، پروفیسر ڈاکٹر تحسین فراقی اور سید نعمان الحق نے شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت پروفیسر فتح محمد ملک نے کی۔ نقابت کے فرائض پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحسن نے ادا کیے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اکیسویں صدی کے پاکستان کو درپیش چیلنج دیکھیں تو ان میں معاشی، تعلیمی، اخلاقی، قانونی اور فنون لطیفہ کے حوالے سے اصلاحات کے ضمن میں رہ نمائی کی سخت ضرورت ہے۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ معیشت کے اعتبار سے جو قومیں کمزور ہو جاتی ہیں ان سے اچھے اخلاق کی توقع رکھنا کارِ عبث ہے۔ معیشت کے مسئلے کو خود اقبال نے محسوس کر لیا تھا۔ علم الاقتصاد اور دوسری تحریروں میں انھوں نے جاپان جیسے ممالک کی مثال دیتے ہوئے اشارہ کیا کہ آخر ہمیں فنون کی طرف بھی متوجہ ہونا چاہیے۔ ہم معاش کے مسئلہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے جال کو سمجھ نہیں پا رہے۔ ہمیں معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے اہم اقدامات کی طرف آنا چاہیے۔ اسی طرح ہم اخلاقی طور پر بہت نچلی سطح پر آ رہے ہیں جب کہ ہمارے پاس کلام اقبال میں اخلاقیات کا خزانہ موجود ہے۔ اسی طرح اقبال نے فنون لطیفہ کو خاص موضوع بنایا اور ادب برائے زندگی کی بات کی۔ ہمیں ان تمام حوالوں سے اقبال کے گراں قدر خیالات سے استفادہ کرنا چاہیے۔

خانہ فرہنگ اسلامیہ جمہوریہ ایران میں انقلاب ایران کی چوالیسویں سالگرہ، اقبال اکادمی کی شرکت

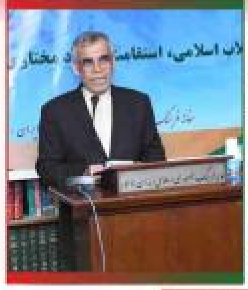

خانہ فرہنگ اسلامیہ جمہوریہ ایران میں انقلاب اسلامی ایران کی چوالیسویں سالگرہ پر ''انقلاب اسلامی، استقامت، خود مختاری کی علامت'' کے عنوان سے خواتین کی نشست منعقد ہوئی۔ نشست کی صدارت جسٹس (ریٹائرڈ) ناصرہ جاوید اقبال نے کی۔ نشست میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر بصیرہ عنبرین بطور مہمان خصوصی شریک ہوئیں۔ اس موقع پر ڈاکٹر نوشین خالد، سیدہ ام فروہ، ڈاکٹر نوشینہ سلیم، صوفیہ بیدار اور دیگر نے خطاب کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے ایران کی چوالیسویں ویں سالگرہ پر ایرانی قوم کو مبارک دیتے ہوئے پاک ایران دوستی کو گہرا کرنے کے عزم کا اظہار کیا اور کہا کہ علامہ اقبال کا کلام اور افکار اس ضمن میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اقبال اکادمی پاکستان اور یونیورسٹی آف ایجوکیشن کے مابین مفاہمتی یادداشت کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور ڈویژن آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس لاہور کے مابین مشترکہ علمی و ادبی اہداف کے حصول کے لیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کے لیے یونی ورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس میں ۲۳ رفروری ۲۰۲۳ء کو ایک باوقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں وائس چانسلر یونیورسٹی آف ایجوکیشن پروفیسر ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، پرنسپل یونیورسٹی آف ایجوکیشن لوئر مال کیمپس پروفیسر ڈاکٹر محمد ارشد، ڈائریکٹر ڈویژن آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ پروفیسر ڈاکٹر وحید الرحمٰن خان، ڈائریکٹر ڈویژن آف مینجمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریٹو سائنسز، پروفیسر ڈاکٹر شاہد طفیل، مدیر و ریسرچ اسکالر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر خضر یٰسین، صدر شعبۂ اُردو ڈاکٹر محمد سلمان، ڈاکٹر طیبہ گل، ڈاکٹر صائمہ علی، ڈاکٹر شبیر حسن، ڈاکٹر طیبہ یاسمین، ڈاکٹر سلمان بھٹی اور ڈاکٹر عرفان پاشا سمیت اساتذہ اور طلبہ و طالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

پروفیسر ڈاکٹر وحید الرحمٰن خان نے اس معاہدے کی افادیت پر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے حاضرین کو اقبال اکادمی پاکستان کے دائرہ کار اور خدمات سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر طلعت نصیر پاشا نے دونوں اداروں کے مابین اس ایم او یو کو نوجوانوں کے لیے اہم ترین قرار دیتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی آف ایجوکیشن اقبالیات کے فروغ کے لیے مزید علمی و تحقیقی اقدامات کا ارادہ رکھتی ہے۔

لیکچر بہ سلسلہ یوم خواتین

”فکر اقبال میں عورت کا مقام و مرتبہ“ محترمہ زرید فاطمہ

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۸ رمارچ ۲۰۲۳ء کو خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے ”فکر اقبال میں عورت کا مقام و مرتبہ“ کے عنوان سے خصوصی لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان مقرر محترمہ زرید فاطمہ تھیں۔ صدارت پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے کی۔

محترمہ زرید فاطمہ نے علامہ اقبال کے شعری و نثری افکار کی روشنی میں عورت کا مقام و مرتبہ بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے جہاں نوجوانوں کو مرکزی موضوع بنایا ہے وہاں انہوں نے عورت کے مقام و مرتبہ کو بھی بحسن وخوبی بیان کیا ہے۔ اب یہ عورتوں کا فرض ہے کہ علامہ کی بیان کردہ صفات کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں اور ماں، بہن، بیوی، بیٹی اور معاشرے کی معمار کی حیثیت سے قوم کی تعمیر و ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ عالمی یوم خواتین کے موقع پر اقبال اکادمی کی طرف سے اس لیکچر کے اہتمام کا مقصد خواتین کو افکار اقبال کی روشنی میں مسلم معاشرے میں مقام زن کی تفہیم کرنا ہے۔ انھوں نے صاحب صدر پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کا اور شعبہ اقبالیات اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی پی ایچ۔ ڈی ریسرچ اسکالر زرید فاطمہ کا شکریہ ادا کیا۔ یہ لیکچر اقبال اکادمی کے یوٹیوب چینل پر دیکھا جا سکتا ہے:

WWW.YOUTUBE.COM/IQBALACADEMY

اقبال اکادمی پاکستان اور بحریہ یونیورسٹی، اسلام آباد کے مابین مفاہمتی یادداشت

اقبال اکادمی پاکستان اور بحریہ یونیورسٹی کے مابین علامہ اقبال کے فکر و فلسفے کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے لیے بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد کیمپس میں یکم مارچ ۲۰۲۳ء کو ایک تقریب منعقد ہوئی۔ فریقین نے تحقیقی اور تعلیمی شعبوں میں تعاون اور روابط قائم کرنے اور فکر اقبال کے فروغ کے لیے مشترکہ تحقیقی منصوبوں کے آغاز پر اتفاق کیا۔ انہوں نے اقبال کی تعلیمات اور فلسفے کو فروغ دینے کے لیے اقبالیاتی لٹریچر اور دیگر تحقیقی مواد کے تبادلے پر بھی اتفاق کیا۔ اقبال اکادمی پاکستان علامہ اقبال اور ان کے فلسفے پر لائبریری کے قیام میں بھی بحریہ یونیورسٹی کی علمی معاونت کرے گی۔

بحریہ یونیورسٹی کی طرف سے یونیورسٹی کی اقبال چیئر کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر حبیب الرحمان عاصم اور اقبال اکادمی پاکستان کی طرف سے ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اس مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر داخلہ جات بحریہ یونیورسٹی جناب ایم مسعود اکرم ایس آئی (ایم) ستارہ بسالت برائے پرو ریکٹر (اکیڈیمکس) بھی موجود تھے۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اس باہمی یادداشت کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اقبال کی فکر قرآن حکیم اور سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماخوذ ہے۔ اس میں ہمارے عصری مسائل کا حل موجود ہے۔ اقبال کو صرف ایک شاعر اور ادبی شخصیت نہیں سمجھنا چاہیے۔ ان کا پیغام آزادیٔ فکر اور زندگی کے اعلیٰ مقاصد کا علمبردار ہے جسے نوجوانوں میں فروغ دیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے کہا کہ بطور ڈائریکٹر اقبال اکادمی ان کی کوشش ہے کہ مختلف پاکستانی یونیورسٹیوں کو اقبال اکادمی کے ساتھ منسلک کریں تاکہ نوجوانوں سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔ انہوں نے عصری تکنیکی ذرائع موبائل فون ایپلی کیشنز اور مختصر ویڈیو کلپس کو استعمال کرتے ہوئے اقبال کے پیغام کو نوجوانوں تک پہنچانے کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔

جناب ایم مسعود اکرم نے کہا کہ ہمیں علامہ اقبال کے پیغام کو عملی جامہ پہنانے کی طرف بڑھنا ہوگا اور اس سے عملی رہنمائی حاصل کرنی ہوگی۔ اس کے لیے بحریہ یونیورسٹی اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ مکمل طور پر تعاون کرے گی۔ ڈاکٹر حبیب الرحمٰن عاصم، چیئرمین اقبال چیئر بحریہ یونیورسٹی نے دونوں اداروں کے مابین اس مفاہمتی یادداشت کو فکر اقبال کے فروغ کے لیے اہم سنگ میل قرار دیا۔

پروفیسر ڈاکٹر عابد علی نے اس موقع پر کہا کہ بحریہ یونیورسٹی اقبال اکادمی پاکستان کے ساتھ دو مشترکہ کانفرنسیں بھی کر چکی ہے۔ اس سلسلے کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔

پنجاب یونیورسٹی کے فلم اینڈ براڈ کاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ اور اقبال اکادمی پاکستان کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی تقریب

اقبال اکادمی پاکستان اور پنجاب یونیورسٹی کے فلم اینڈ براڈ کاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے درمیان ۱۳ مارچ ۲۰۲۳ء کو وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے دفتر میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے اس تقریب کی سرپرستی فرمائی۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود ڈین فیکلٹی آف میڈیا اینڈ انفارمیشن اور فلم اینڈ براڈ کاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ کے فیکلٹی ممبرز ڈاکٹر وقار ملک اور ڈاکٹر ثوبیہ عابد بھی موجود تھے۔

مفاہمت کی یادداشت پر فلم و براڈ کاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے چیئر پرسن ڈاکٹر لبنیٰ ظہیر اور ناظم اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے دستخط کیے۔ فلم و براڈ کاسٹنگ ڈیپارٹمنٹ کی ڈائریکٹر ایکسٹرنل لنکیجز ڈاکٹر ثوبیہ خرم اور اقبال اکادمی پاکستان کے شعبہ ادبیات کے سربراہ ڈاکٹر طاہر حمید تنولی نے بھی بطور گواہ مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے۔

پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نیاز احمد اختر نے اس اقدام کو دونوں اداروں کے درمیان فکر اقبال کے فروغ کے لیے اشتراک کار سے کیے جانے والے اقدامات کی طرف ایک مثبت قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ادارے اپنی استعداد، صلاحیتوں اور وسائل کو بروئے کار لا کر بہت بہتر انداز سے معاشرے کو فکر اقبال سے روشناس کرا سکتے ہیں۔ مفاہمت کی یہ یادداشت اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں سیمینار، کانفرنسوں اور کتب کی نمائش کے انعقاد کے علاوہ بطور خاص یہ فیصلہ کیا گیا کہ علامہ اقبال کی شخصیت، شاعری، فلسفہ اور کتب سے متعلق الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا مواد کی تیاری و تقسیم اور مختصر فلموں، دستاویزی فلموں، ڈراموں، بلاگنگ، آڈیو پوڈ کاسٹ یا بلاگنگ وغیرہ کے ذریعے فکر اقبال کا فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

لیکچر: ''جاپان میں اُردو اور اقبالیات کی تدریس و تحقیق'' پروفیسر ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر

اقبال اکادمی پاکستان کے زیر اہتمام ۱۴ر مارچ ۲۰۲۳ء کو ''جاپان میں اُردو اور اقبالیات کی تدریس و تحقیق'' کے عنوان سے لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے کی۔ مہمان مقرر پروفیسر ڈاکٹر مرغوب حسین طاہر تھے۔ ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔

ڈاکٹر مرغوب حسین نے کہا کہ جاپان دنیا بھر کی زبانوں اور علوم کو سیکھنے کے لیے کوشاں ہے۔ ان زبانوں میں اردو زبان بھی شامل ہے۔ جاپان میں اردو زبان کی ابتدائی تعلیم کا مرکز دو بڑے شہر ٹوکیو اور اوساکا رہے ہیں۔ ۱۹۴۷ء میں برصغیر کی تقسیم کے بعد شعبہ ہندوستانی تبدیل ہو کر شعبہ اردو

ہوگیا۔ جاپان کے تین بڑے شہروں کی یونیورسٹیوں، ٹوکیو یونیورسٹی، اوساکا یونیورسٹی اور دائتو بنکا یونیورسٹی میں شعبہ اردو موجود ہے اور جاپانی طلباء کی اچھی خاصی تعداد اردو زبان کی تعلیم حاصل کر رہی ہے۔ ان تینوں یونیورسٹیوں میں اقبالیات پر بہت سارا کام ہو چکا ہے۔

۱۹۰۶ء میں تحریر کردہ اپنے مضمون ''قومی زندگی'' میں علامہ اقبال نے جاپان کو ایشیا کے ابھرتے ہوئے ستارے سے تعبیر کیا ہے۔ علامہ اقبال کی تمام اردو شاعری کا جاپانی زبان میں ترجمہ کر چکے ہیں۔ جاپان میں یوم اقبال منانے کی روایت بہت پرانا ہے۔ ۱۹۷۶ء میں اوساکا میں جشن اقبال منایا گیا۔ سوسالہ جشن کی تقریبات دونوں شہروں میں منعقد ہوئیں۔ جاپان نے علامہ محمد اقبال کو ایمریطیس کی سند بھی عطا کی۔

علامہ اقبال کی شاعری کے علاوہ اسد اللہ غالب، فیض احمد فیض اردو زبان کے قواعد، اسلامی علوم کے علاوہ کئی معروف ادیبوں کی کہانیوں اور ناولوں جن میں سرفہرست سعادت حسن منٹو اور انتظار حسین کی کہانیوں کے منتخب تراجم، شوکت صدیقی کا ناول 'خدا کی بستی' سمیت اور دیگر اہم تصنیفات کے جاپانی تراجم کیے جا چکے ہیں۔ ڈاکٹر مرغوب حسین نے کہا کہ جاپان میں زبان کے ساتھ ساتھ پاکستان کی آئیڈیالوجی اور معاشرہ کے بارے میں بھی آگاہی پھیلائی جائے۔

ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری نے کہا کہ دنیا بھر میں ۱۴ کے قریب موجود ''چیئرز'' موجود ہیں جن سے ثقافت کے حوالے سے سفارت کاری بھی کی جاتی ہے۔ جاپان میں اُردو کا بہت پھیلاؤ ہے۔ جاپان میں اُردو زبان کے ذریعے وہاں کے لوگ ہمارے سفیر بن جاتے ہیں۔ پاکستان میں دہشت گردی کے دور میں ان سفیروں نے اپنی قوم کو متنفر نہیں ہونے دیا۔ پاکستان سے گئے اہل علم نے جاپان میں بہت سی علمی و ادبی خدمات انجام دی ہیں۔ اُردو کا چراغ روشن رکھا ہے۔ اُردو کے ساتھ ساتھ اقبال کے افکار و نظریات اور کلام پر بھی بہت کام کیا جا رہا ہے۔

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لائبریری سوسائٹی ''بک فیئر ۲۰۲۳ء''

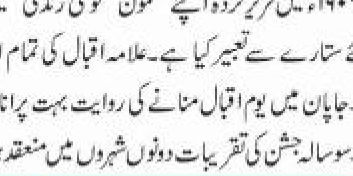

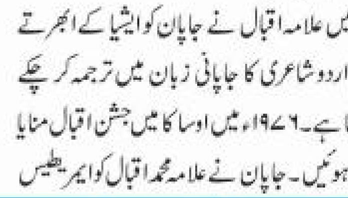

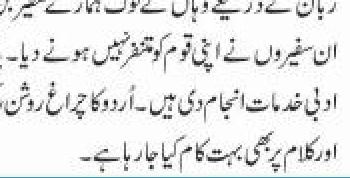

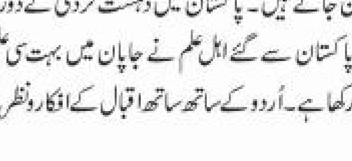

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے وفد کا علامہ اقبال کی قدیم رہائش گاہ کا دورہ

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے وفد نے ۹ر مارچ ۲۰۲۳ء کو علامہ اقبال کی قدیم رہائش واقع ۱۱۶ میکلوڈ روڈ کا دورہ کیا۔ اس دورے میں ان کو''منصوبہ برائے بحالی و مرمت قدیم رہائش علامہ اقبال'' کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے پراجیکٹ کا بغور جائزہ لیا۔ وفد میں سیکرٹری سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر فرزانہ خان، سینیٹر عرفان صدیقی، سینیٹر عطاالرحمٰن اور سینیٹر کیشو بائی شامل تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم ڈاکٹر عبدالعظیم، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان ڈاکٹر راشد حمید اور انجینئر محمد عظیم بھی موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے وفد کو''منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش گاہ علامہ اقبال'' کے ضمن میں آغاز سے تاحال پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں درپیش مسائل کے بارے میں بھی بتایا۔

پراجیکٹ ڈائریکٹر برائے ''منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش گاہ علامہ اقبال'' ڈاکٹر عبدالعظیم نے وفد ممبران کو منصوبہ کے عملی اقدام کے بارے میں بریفنگ دی۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے مشاہیر کی یادگاروں کو محفوظ رکھتی ہیں۔ یہ منصوبہ بھی علامہ اقبال کی اس رہائش گاہ سے وابستہ یادوں کو محفوظ بنائے گا۔ انہوں نے اس منصوبے میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

سینیٹر عرفان صدیقی نے اس منصوبے کے آغاز کے ضمن میں سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن محترمہ فارینہ مظہر، ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم ڈاکٹر عبدالعظیم ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی کاوشوں کا سراہا اور کہا کہ قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا یہ احسن اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کو جلد از جلد تکمیلی مراحل تک پہنچایا جائے اور سینیٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس منصوبے کی تکمیل میں درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے اس دورے کے دوران علامہ اقبال کی قدیم رہائش کے سبزہ زار میں پودا بھی لگایا۔

اس موقع پر کمیٹی کے وفد کے ہمراہ آرکیالوجی و میوزیم اور اقبال اکادمی کے سنئیر افسران موجود تھے۔

بیاد اختر شمار، ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور شعبہ اردو

ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور شعبہ اردو کی جانب سے ۱۰ر مارچ ۲۰۲۳ء کو صدر شعبہ ڈاکٹر نورین کھوکھر کی زیر صدارت سے ڈاکٹر اختر شمار کی یاد میں تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں نامور اساتذہ اور ڈاکٹر اختر شمار کی اہلیہ اور بچوں نے بھی شرکت کی۔ ان میں ایف سی یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر جوتھن ایڈلٹن، ڈین آف ہیومینیٹیز ڈاکٹر الطاف اللہ خان، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے علاوہ علم وادب کی نامور شخصیات، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر فخر الحق نوری، ڈاکٹر محمد کامران، فرحت عباس شاہ، ڈاکٹر ناصر عباس نیر، جناب منصور آفاق اور دیگر رفقاء نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے تمام شرکا نے خوبصورت الفاظ میں ڈاکٹر اختر شمار کو خراج عقیدت پیش کیا۔

منہاج یونیورسٹی لاہور میں حسانؓ بن ثابت سینٹر فار ریسرچ ان نعت لٹریچر اور نعت فورم انٹرنیشنل کے باہمی اشتراک سے دوسری قومی ادبی نعت کانفرنس ۲۰۲۳ء کا انعقاد، اقبال اکادمی کی شرکت

منہاج یونیورسٹی میں ۱۲ مارچ ۲۰۲۳ء کو دوسری قومی ادبی نعت کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس منہاج یونیورسٹی کے حسانؓ بن ثابت سینٹر فار ریسرچ ان نعت لٹریچر اور نعت فورم انٹرنیشنل کے باہمی اشتراک سے منعقد ہوئی۔ افتتاحی اجلاس سے پروفیسر ڈاکٹر محمد فخر الحق نوری، ڈین فیکلٹی آف لینگویجز، منہاج یونیورسٹی، سرور حسین نقشبندی، چیئر مین، نعت فورم انٹرنیشنل، ڈاکٹر ساجد محمود شہزاد، وائس چانسلر، منہاج یونیورسٹی، سید صبیح الدین صبیح رحمانی اور ڈاکٹر ریاض مجید نے گفتگو کی۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری، چیئر مین بورڈ آف گورنرز، منہاج یونیورسٹی لاہور نے کلیدی خطاب کیا جس میں انہوں نے اردو، فارسی، ترکی اور عربی نعت کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے نعت کی مختلف جہات کو موضوع گفتگو بنایا اور دور حاضر میں نعت لٹریچر کی موثر تخلیق و پیشکش کے حوالے سے کئی نئے زاویوں اور گوشوں پر گفتگو کی۔

کانفرنس میں "صنف نعت: عقیدہ و عقیدت اور فن و اسلوب کا امتزاج" کے موضوع سے گفت گو کا انعقاد بھی کیا گیا۔ اس گفت گو کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر، اقبال اکادمی پاکستان نے کی۔ گفت گو میں ڈاکٹر عظمٰی زرین نازیہ، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبہ فارسی اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور، ڈاکٹر ثمینہ گل، لیکچرار اردو، یونیورسٹی آف لاہور سرگودھا کیمپس، رضیہ مجید، استاد شعبہ اردو، جی سی یونیورسٹی، لاہور، ڈاکٹر انیلا سلیم، اسسٹنٹ پروفیسر، اردو زبان و ادبیات اردو، پنجاب یونیورسٹی، لاہور اور صوفیہ بیدار، ایڈیٹر بکس، انچارج ای لائبریری، مجلس ترقی ادب لاہور نے اظہار خیال کیا۔

مقررین نے اپنی گفتگو میں نعت میں عقیدہ و عقیدت کے امتزاج اور اعتدال کو موضوع گفتگو بنایا اور دور حاضر میں مختلف ہیئتوں میں لکھی جانے والی اردو نعت کے بارے میں تفصیل سے اظہار خیال کیا۔ انہوں نے اس پہلو کی طرف اشارہ کیا کہ جذبے اور عقیدے کے اعتدال کے ساتھ اعلیٰ ادبی پیرائے اور معیارات کا لحاظ رکھتے ہوئے نعتیہ ادب کی تخلیق نہ صرف اردو ادب کو ثروت مند کر سکتی ہے بلکہ اس سے ہماری فکری اور اعتقادی اصلاح کے امکانات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔

پی ٹی وی خصوصی پروگرام بہ سلسلہ اقبالیات میں
پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین
(ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)،
وفاقی وزیر منشی حسن رضا اقبالی کی شرکت

اعجاز الحق اعجاز اپنی تازہ تصنیف ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان
ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کو پیش کرتے ہوئے

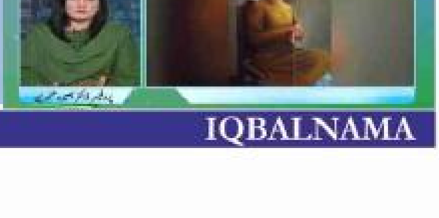

لائیو پروگرام بہ سلسلہ اقبالیات پی ٹی وی اسلام آباد مرکز میں
پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین (ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان)

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ و ثقافت ڈویژن کے وفد نے ۹/ مارچ ۲۰۲۳ء کو علامہ اقبال کی قدیم رہائش واقع ۱۱۶

کے بارے میں بھی بتایا۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر برائے ''منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش گاہ علامہ اقبال'' ڈاکٹر

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے وفد کا علامہ اقبال کی قدیم رہائش گاہ کا دورہ

میکلوڈ روڈ کا دورہ کیا۔ اس دورے میں ان کو ''منصوبہ برائے بحالی و مرمت قدیم رہائش علامہ اقبال'' کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے پراجیکٹ کا بغور جائزہ لیا۔ وفد میں سیکرٹری سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر فرزانہ خان، سینیٹر عرفان صدیقی، سینیٹر عطاالرحمٰن اور سینیٹر کیشو بائی شامل تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم ڈاکٹر عبدالعظیم، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان ڈاکٹر راشد حمید اور انجینئر محمد عظیم بھی موجود تھے۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے وفد کو ''منصوبہ بحالی و مرمت قدیم رہائش گاہ علامہ اقبال'' کے ضمن میں آغاز سے تاحال پیش رفت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں درپیش مسائل

عبدالعظیم نے وفد ممبران کو منصوبہ کے عملی اقدام کے بارے میں بریفنگ دی۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے مشاہیر کی یادگاروں کو محفوظ رکھتی ہیں۔ یہ منصوبہ بھی علامہ اقبال کی اس رہائش گاہ سے وابستہ یادوں کو محفوظ بنائے گا۔ انہوں نے اس منصوبے میں ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔

سینیٹر عرفان صدیقی نے اس منصوبے کے آغاز کے ضمن میں سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن محترمہ فارینہ مظہر، ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیم ڈاکٹر عبدالعظیم ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کی کاوشوں کا سراہا اور کہا کہ قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا یہ احسن اقدام ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کو جلد از جلد تکمیلی مراحل تک پہنچایا جائے اور سینیٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی اپنے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس منصوبے کی تکمیل میں درپیش مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی کے چیئرمین سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے اس دورے کے دوران علامہ اقبال کی قدیم رہائش کے سبزہ زار میں پودا بھی لگایا۔

اس موقع پر کمیٹی کے وفد کے ہمراہ آرکیالوجی و میوزیم اور اقبال اکادمی کے سنیئر افسران موجود تھے۔

بیادِ اختر شمار، ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور شعبہ اردو

ایف سی کالج یونیورسٹی لاہور شعبہ اردو کی جانب سے ۱۰/ مارچ ۲۰۲۳ء کو صدر شعبہ ڈاکٹر نورین کھوکھر کی زیرِ صدارت سے ڈاکٹر اختر شمار کی یاد میں تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں نامور اساتذہ اور ڈاکٹر اختر شمار کی اہلیہ اور بچوں نے بھی شرکت کی۔ ان میں ایف سی یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر جوتھن ایڈلٹن، ڈین آف ہیومینٹیز ڈاکٹر الطاف اللہ خان، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین کے علاوہ علم و ادب کی نامور شخصیات، ڈاکٹر خواجہ محمد زکریا، ڈاکٹر فخر الحق نوری، ڈاکٹر محمد کامران، فرحت عباس شاہ، ڈاکٹر ناصر عباس نیر، جناب منصور آفاق اور دیگر رفقاء نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے تمام شرکا نے خوبصورت الفاظ میں ڈاکٹر اختر شمار کو خراج عقیدت پیش کیا۔

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے وفد کی مزار اقبال پر حاضری

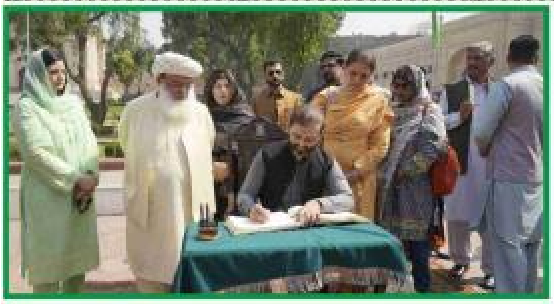

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت کے وفد نے ۱۰/ مارچ ۲۰۲۳ء کو چیئرمین سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان کے ہمراہ مزار اقبال پر حاضری دی۔ وفد میں سیکرٹری سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر فرزانہ خان، سینیٹر عطاالرحمٰن، سینیٹر کیشو بائی اور سینیٹر فوزیہ ارشد شامل تھیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈپٹی ڈائریکٹر پنجاب آرکیالوجی محمد حسن، ڈپٹی سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن جناب امان اللہ اور کیوریٹر شاہی قلعہ لاہور، شاہ بانو موجود تھے۔ وفد نے مزار اقبال پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ خان نے تاثراتی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلم بند کیے۔

ویمن لیگ ''وائس'' ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام ''باشعور خاتون، باشعور معاشرہ'' ویمن کانفرنس کا انعقاد، اقبال اکادمی پاکستان کی شرکت

ویمن لیگ ''وائس'' ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے ''باشعور خاتون، باشعور معاشرہ'' کے عنوان سے ۷/مارچ ۲۰۲۳ء کو مرکز منہاج القرآن میں ویمن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ کانفرنس میں ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، صدر وحدت المسلمین ویمن ونگ معصومہ نقوی، سینئر اینکر پرسن ڈاکٹر مبیحہ، سینئر وائس پریذیڈنٹ منہاج القرآن ویمن لیگ شاہدہ مغل، سینئر صحافی عروسہ خان اور فاطمہ بٹ نے خواتین کی دینی، قومی، سماجی و معاشرتی ذمہ داریوں کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔

پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں عورت کے مقام ومرتبہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقبال نے اپنی شاعری اور نثر دونوں میں اس موضوع کو خاص اہمیت دی۔ انھوں نے افکار اقبال کے تناظر میں موضوع کا احاطہ کیا اور کلام اقبال اور حیات اقبال سے بھی اہم واقعات اور نکات پیش کیے۔

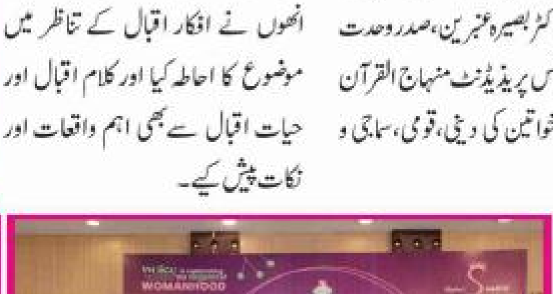

سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا اجلاس

قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کے زیر انتظام لاہور میں واقع اداروں اقبال اکادمی پاکستان، ایوان اقبال کمپلیکس، اردو سائنس بورڈ اور شاکر علی میوزیم کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے قومی ورثہ وثقافت ڈویژن کا اجلاس ۹ مارچ ۲۰۲۳ء کو ایوان اقبال لاہور کے کمیٹی روم نمبر ۳ میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیئرمین سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ نے کی۔ سیکرٹری سینیٹ سٹینڈنگ کمیٹی سینیٹر فرزانہ خان تھیں۔

اجلاس میں سینیٹر عرفان الحق صدیقی، سینیٹر عطاالرحمٰن، سینیٹر کیشو بائی، سیکرٹری قومی ورثہ وثقافت ڈویژن محترمہ فاریہ مظہر، ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان پروفیسر ڈاکٹر بصیرہ عنبرین، ڈائریکٹر جنرل ادارہ فروغ قومی زبان ڈاکٹر راشد حمید، ڈائریکٹر جنرل پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس جناب ایوب جمالی، ایڈمنسٹریٹر ایوان اقبال جناب انجم وحید اور منسلک محکموں کے افسران نے بھی شرکت کی۔

سینیٹر ڈاکٹر افنان اللہ نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مزید فنڈز فراہم کیے جائیں گے تا کہ علامہ محمد اقبال کا پیغام عام آدمی تک پہنچ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایوان اقبال کمپلیکس کا اقبال اکادمی پاکستان سے انضمام جلد متوقع ہے جس سے اقبال اکادمی مالی و انتظامی طور پر مستحکم ہو جائے گی اور فکر اقبال کی ترویج مزید بہتر ہو سکے گی۔

سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ اقبال اکادمی پاکستان علامہ محمد اقبال کے فارسی کلام کے اُردو ترجمے کی اشاعت کو یقینی بنائے اور نئے اقبال اسکالرز کی حوصلہ افزائی کرے۔ اس حوالے سے اقبال اکادمی کو فنڈ بھی مہیا کیے جائیں۔

سینیٹر عطاالرحمٰن نے کہا کہ علامہ محمد اقبال پر مزید تحقیقی کام بھی سامنے آنا چاہیے بالخصوص غیر منقوط ترجمہ کلام اقبال شائع ہونا چاہیے اور اس علمی مقصد کے لیے ماہرین اقبال کی خدمات مستعار لینی چاہئیں۔

ڈائریکٹر اقبال اکادمی پاکستان ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے اکادمی کے شعبہ جات کی کارکردگی سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے گذشتہ تین برس میں ۷۰ سے زائد کتب، مجلات اور بروشر شائع کیے ہیں۔ علامہ اقبال کی فکر پر تحقیق کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کے لیے اکادمی سے دو تحقیقی جرائد اقبالیات (اُردو) اور اقبال ریویو (انگریزی) شائع ہوتے ہیں۔ ان جرائد کی اشاعت جو پہلے تعطل کا شکار تھی، اسے بھی بہتر کیا گیا اور جلد ہی اس کے شمارے ایچ ای سی کے جرائد کی فہرست میں شامل ہو جائیں گے۔

علاوہ ازیں اکادمی کے کم و بیش دس برس سے زائد کے صدارتی اقبال ایوارڈ کے عمل کو بھی مکمل کر کے بحال کر دیا گیا ہے اور اب یہ ہر سال باقاعدگی سے دیئے جا رہے ہیں۔ اکادمی کا مرکز فروخت جب میکلوڈ روڈ پر تھا تو اکادمی کے مرکزی دفتر میں رابطہ کرنے والوں اور اکادمی تشریف لانے والے اہل علم کو اکادمی کی مطبوعات کے حصول میں دشواری ہوتی تھی۔ اب اکادمی کا یہ مرکز فروخت ایوان اقبال میں منتقل ہو چکا ہے جس سے شعبہ فروخت کی کارکردگی میں بہتری آئی ہے۔

کرونا وبا کے دوران اکادمی نے اپنی سرگرمیاں معطل نہیں کیں بلکہ اکادمی کے شعبہ روابط عامہ نے اس دوران قومی و بین الاقوامی اقبال سکالرز خصوصاً نوجوان اسکالرز کو آن لائن لیکچرز کے لیے پلیٹ فارم مہیا کیا۔ پرائمری سطح سے لے کر یونیورسٹی کی سطح کے طلبہ و طالبات کے مابین کلام اقبال پر متنوع مقابلہ جات منعقد کروائے گئے اور تعلیمی وفود کے دورے بھی کروائے گئے۔ اقبال کی فکر اور جہات پر ملک بھر قومی و بین الاقوامی کانفرنسیں اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ یوم اقبال اور یوم پاکستان کے حوالے سے بھی خصوصی تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ فکر اقبال کی ترویج کے لیے نہ صرف ملک بھر کے تعلیمی اداروں بلکہ دوسرے ممالک کے ساتھ بھی مفاہمتی یادداشت کے معاہدے عمل میں لائے گئے۔ مختلف ممالک میں ''گوشہ اقبال'' کے لیے کتب فراہم کی گئیں۔ یوم اقبال کے موقع پر پاکستان ہائی کمیشن، بنگلہ دیش کے تعاون سے بنگلہ زبان میں ضخیم کتاب کی اشاعت عمل میں آئی۔

اکادمی کے شعبہ اطلاعیات اقبال اکادمی کی آفیشل ویب سائٹز www.allamaiqbal.com اور Iqbal cyber library پر کثرت سے رجوع کرتے ہیں۔ اکادمی کے یوٹیوب چینل پر اس وقت فکر اقبال پر 1500 سے زاید ویڈیوز دستیاب ہیں جبکہ سوشل میڈیا (وٹس ایپ، ٹوئٹر اور فیس بک) پر 2000 سے زائد کلام اقبال، فکر اقبال اور اقبال کی جہات کے حوالے سے پوسٹیں شیئر کی گئی ہیں۔ اقبال اکادمی کی کلیات اقبال اردو کی موبائل ایپلی کیشن اور ویب سائٹس سے کلام اقبال اردو میں اشعار کی تلاش ہر اہل علم کی دسترس میں ہے۔ قائمہ کمیٹی نے اقبال اکادمی کی کارکردگی کو خوب سراہا۔ اور وزارت سے کہا گیا کہ اس ادارے کو عزیز فنڈ دیے جائیں تا کہ فکر اقبال کی ترسیل ہو سکے۔